



کانکنی کی وزارت

ماہ اگست کے دوران معدنیاتی پیداوار(عبوری

Posted On: 30 OCT 2017 4:52PM by PIB Delhi

نئی دہلی۔ 80 اکتوبر۔ ماہ اگست (نئی سیریز 2011-12=100) 2017 کے درمیان کا نکتی اور کھدائی کے شعبے میں معدنیاتی پیداوار کا اشاریہ 92.7 رہا جو کہ ماہ اگست 2016 کی سطح کے مقابلے میں 9.4 فیصد زائد ہے۔ اپریل تا اگست 2017 اور 2016 کے اسی عرصے کے مقابلے (+) 3.3 فیصد رہی ہے۔

ماہ اگست 2017 دوران ملک میں توانائی اور چھوٹی معدنیات کو چھوڑ کر معدنیاتی پیداوار کی کل مالیت 8015 کروڑ روپے رہی۔ اس میں سب سے زیادہ 6158 کروڑ روپے (34 فیصد) کا تعاون کوئلے کا تھا۔ اس کے بعد اہمیت کے لحاظ سے پٹرولیم (خام) 5489 کروڑ روپے، قدرتی گیس (استعمال شدہ) 2225 کروڑ روپے، خام آہن 1921 کروڑ روپے، لگنائٹ 615 کروڑ روپے اور چونے کا پتھر 562 کروڑ روپے کا حصہ ہے۔ ان کل 6 معدنیات کا تعاون زیر تبصرہ ماہ کے دوران معدنیاتی پیداوار کی کل مالیت کا 94 فیصد رہا۔

ماہ اگست 2017 کے دوران اہم معدنیات کی پیداواری سطح میں کوئلے کی پیداوار 457 لاکھ ٹن، لگنائٹ کی پیداوار 33 لاکھ ٹن، قدرتی گیس (استعمال شدہ) کی پیداوار 2690 ملین مکعب میٹر، پٹرولیم (خام) 30 لاکھ ٹن، باکسائٹ 1990 ٹن، کرومائیٹ 160 ٹن، زار ٹن، خالص تانبہ 10 ٹن، زار ٹن، سونا 113 کلوگرام، خام آہن 137 لاکھ ٹن، سیسہ خالص 27 ٹن، میگنیز خام 167 ٹن، زار ٹن، جست خالص 115 ٹن، اپٹائٹ اور فاسفورائٹ 109 ٹن، زار ٹن، چونے کا پتھر 253 لاکھ ٹن، میگنی سائٹ 12 ٹن اور ہیرا 2906 قیراط رہی۔

اگست 2016 کے مقابلے میں اگست 2017 دوران آہنی معدنیات کی پیداوار نے مثبت رجحان رائج کیا ہے۔ ان میں اپٹائٹ اور فاسفورائٹ (120.1 فیصد)، ہیرا (47.9 فیصد)، سیسہ خالص (41.4 فیصد)، باکسائٹ (25.0 فیصد)، خام آہن (20.6 فیصد)، جست خالص (19.4 فیصد)، لگنائٹ (17.4 فیصد)، کوئلہ (15.7 فیصد)، لائن اسٹون (10.4 فیصد)، میگنیز خام (9.6 فیصد) اور قدرتی گیس (استعمال شدہ) (4.5 فیصد) رہا۔ دیگر اہم معدنیاتی پیداوار جن کا رجحان منفی ترقی ہے وہ ہیں میگنیسائٹ (-52.0 فیصد)، سونا (-28.5 فیصد)، خالص تانبا (-15.3 فیصد)، کرومائیٹ (-5.8 فیصد) اور پٹرولیم (خام) (-1.6 فیصد)۔

م ن ا م ر

30-10-2017

U-5406

(Release ID :172036)

(Release ID: 1507455) Visitor Counter : 3

